

3

تکفیری سوچ کو جنم دینے والے اہم محرکات

دوسروں کو جاہل سمجھنا اور اپنی رائے کو منفرد جاننا

www.alfitan.com

الفتن

دوسروں کو جاہل سمجھنا اور اپنی رائے کو منفرد جاننا

3

تکفیری سوچ کو جنم دینے والے اہم محرکات

دوسروں کو جاہل سمجھنا اور اپنی رائے کو منفرد جاننا

www.alfitan.com

الفتن

تکفیری سوچ کو جنم دینے والے چند
اہم محرکات

دوسروں کو جاہل سمجھنا اور اپنی
رائے کو منفرد جاننا

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على رسول الكريم اما بعد!

عصر حاضر میں غلو و تکفیر کی سب سے واضح نشانیوں

میں سے اپنی رائے پر بے جا تعصب، دوسروں کی رائے کا عدم اعتراف اور دوسروں کے حق سچ ہونے کے باوجود اگر اپنی رائے کے مخالف ہیں تو ان کے صحیح ترین مؤقف و مسلک کا کھلانا کرنا ہے

اپنی رائے اور اپنی طرف داری کے لیے تعصب کو جنم دینے والے اسباب درج ذیل ہیں:

علم کی کمی

بالکل خالی ذہن کو اچانک یا اتفاقاً ایک رائے کا مل جانا

کسی رائے کا بہت اچھا لگنا

نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا

بلاشبہ کسی رائے کے اچھا لگنے والی آفت و مصیبت نہ اس رائے کو قبول کرنے والوں کو ہم سے پہلے والے زمانے کے لوگوں کو بھی بہت سی خطرناک قسم کی گہرائیوں میں اوپر سے بہت نیچے پھینک رکھا تھا ان سب کا سرغنہ اجل الناس ذو الخویصر تھا کہ جسے اس کی رائے نہ گمراہی کے فہرے گڑھے میں پھینک دیا تھا

امام ابن جوزی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: اس شخص کے لیے آفت و مصیبت یہ تھی کہ وہ اپنی ذاتی رائے پر خوش تھا اگر وہ توقف کر کر کے غور و فکر کر لیتا تو وہ یہ بات خوب اچھی طرح جان جاتا کہ رسول اللہ کی رائے سے بڑھ کر کوئی رائے نہیں ہو سکتی

(تلبیس ابلیس، ص: 9)

اور پھر ذوالخویصر کے حامیوں کو جس چیز نے گمراہی کے گڑھے میں پھینک دیا تھا وہ بھی ان کی اپنی رائے کا ان کو بہت اچھا لگنا تھا اور دوسروں کے کہ بارے میں سوء ظن پھر خوارج مکمل طور پر ان کے پیچھے چل پڑے جیسے ان کے غلام ہو

ان ظالموں کا عقیدہ تھا کہ وہ امیر المومنین
سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم رکھتے ہیں
اور اسی بات نے ان کو ہلاک کر دیا

(تلبیس ابلیس ، ص: 91)

محمد ابو زہرہ کہتے ہیں: یہی وہ لوگ تھے کہ جن پر
ایمان کے الفاظ غالب آ گئے تھے اور ان کا یہ کہنا
بھی ان پر غالب آ گیا تھا: "لا حکم الا للہ" ایک
اللہ کے سوا کسی کا فیصلہ قبول نہیں ہے

(تاریخ المذاهب الاسلامیہ ، محمد ابو زہرہ ، ص: 61)

تو تیسری بات کہ جس نے تکفیری سوچ کو پروان
چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا وہ یہ تھی کہ وہ
ظالم لوگوں سے براءت کا اظہار کرتے تھے اور اسی
بناء پر انہوں نے مسلمانوں کے خون کو مباح کر لیا
تھا چنانچہ انہوں نے صحابہ کرام و تابعین عظام
کے خون سے تمام اسلامی ممالک کو رنگین کر دیا تھا

اس قابل نفرت تعصب نے انہیں حق کو مکمل طور پر
قبول کرنے سے روک دیا حالانکہ حق ان پر مکمل واضح
تھا اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما ان
خوارج سے مناظرے کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے اشکالات
کا ازالہ بھی کر چکے تھے اور سیدنا ابن عباس
رضی اللہ عنہما کی باتوں کا وہ کوئی قابل قبول
جواب بھی نہ دے پائے تھے لیکن تعصب کی وجہ سے
ماننے سے انکار کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ
عصبیت کا نعرہ لگا کر مسلمانوں کا خون گرایا
جانے لگا

تو گزری ہوئی ان تمام باتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے
کہ اپنی رائے کا تعصب اور دوسروں کو جاہل شمار
کرنا اسلام کے اہم ترین مبادی کی یکسر نفی کرنا ہے
ان مبادی میں شوریٰ اور تناصح بھی شامل ہیں